ایم کیوایم یوکے کی رکنیت سازی مہم کے سلسلے میں برطانیہ کے شہر نارتھمپٹن میں اجتماع کا انعقاد

پاکستانی کمیونٹی کے عہدیداروں، کشمیریوں اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بزرگوں کی بڑی تعداد میں شرکت

ایم کیوایم چاہتی ہے تمام نسلی ولسانی اکائیوں اور مذہبی اقلیتوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں۔محمد اشفاق

الطاف حسین نے خود الیکشن لڑنے کے بجائے کارکنوں کو ایوانوں میں بھیج کر موروثی کلچر میں نئی روایت کو جنم دیا۔مصطفےٰ عزیز آبادی

نارتھمپٹن کی پاکستانی کمیونٹی محروم عوام کے حقوق کی جدوجہد میں ایم کیوایم کے ساتھ ہے۔چوہدری فیض حمید فیضی،صدر پاکستان کلچرل فورم

نارتھمپٹن۔۔۔21 مارچ2010ء

ایم کیوایم یوکے (UK) کی جانب سے جاری رکنیت سازی مہم کے سلسلے میں برطانیہ کے شہر نارتھمپٹن میں ایک اجتماع منعقد کیا گیا جس میں پاکستانی کمیونٹی کے عہدیداروں، کشمیریوں اور پاکستان کی مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمد اشفاق نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں ایسے منصفانہ نظام کے قیام کیلئے جدوجہد کررہی ہے جس میں تمام نسلی ولسانی اکائیوں اور مذہبی اقلیتوں کو کسی امتیاز کے بغیر برابر کے حقوق حاصل ہوں اور تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم الیکشن کے موقع پر پارٹی ٹکٹ فروخت نہیں کرتی بلکہ تحریک کیلئے قربانیاں دینے والے کارکنوں کو ہی ٹکٹ دیتی ہے،کارکنوں کو جس قدر عزت واحترام ایم کیوایم میں حاصل ہے اتنا کسی اور جماعت میں نہیں۔محمد اشفاق نے کہا کہ ایم کیوایم کو کچلنے کیلئے ماضی میں بہت ریاستی مظالم ڈھائے گئے لیکن تمام تر ریاستی مظالم،سازشوں اور منفی پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم کو ختم نہیں کیا جاسکا اور ایم کیوایم دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہورہی ہے۔رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفےٰ عزیز آبادی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے آج تک نہ تو خود الیکشن لڑا اور نہ ہی اپنے خاندان کے کسی فرد کو الیکشن لڑایا بلکہ تحریک کے کارکنوں کو ہی ایوانوں میں بھیج کر پاکستان میں جاری موروثی وخاندانی سیاسی کلچر میں ایک نئی روایت کو جنم دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام میں کوئی غریب اور مڈل کلاس سے تعلق رکھنے والا نوجوان الیکشن لڑنے اور ایوانوں کا ممبر بننے کا تصور نہیں کرسکتا لیکن ایم کیوایم نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب ومتوسط طبقہ کے نوجوانوں کو اسمبلیوں میں بھیج کر ناممکن کو ممکن کردکھایا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تمام نظاموں کو آزمایا جاچکا ہے مگر اب مڈل کلاس آرڈر ہی ملک کی بقاء،ترقی اور محروم عوام کی خوشحالی کی ضمانت دے سکتا ہے۔پاکستان کلچرل فورم نارتھمپٹن کے صدر چوہدری فیض حمید فیضی نے پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے ایم کیوایم کے رہنماؤں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان سے مورثی نظام کے خاتمہ اور تمام قومیتوں کے محروم طبقہ کے حقوق کیلئے جس طرح جدوجہد کررہی ہے وہ ایک مثال ہے اور نارتھمپٹن کی پاکستانی کمیونٹی محروم عوام کے حقوق کی جدوجہد میں ایم کیوایم کے ساتھ ہے۔ایم کیوایم یوکے کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش اور جوائنٹ آرگنائزر فیض احمد نے اجتماع سے اپنے خطاب میں ایم کیوایم کی عوامی رابطہ مہم کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی اور نارتھمپٹن میں آباد پاکستانیوں کو ایم کیوایم میں شمولیت کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ آج برطانیہ کے چھوٹے بڑے شہروں میں ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت قائد تحریک الطاف حسین کے پیغام کی سچائی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔اجتماع سے انجمن حضرت غلامان عباسؓ کے جنرل سیکریٹری ناصر عباس اور پاکستانی کمیونٹی کے نمائندوں اسلم روشن ایڈوکیٹ اور خلیل احمد نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر نارتھمپٹن میں آباد پاکستانی نوجوانوں اور بزرگوں کی بڑی تعداد نے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کی اور تحریک کی رکنیت کے فارم حاصل کئے۔

☆☆☆☆☆